SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم   نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444   Tameerurdu@gmail.com

جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۱۱۸، مورخہ ۲ مئی ۲۰۲۶ء، بروز سنیچر، ۱۴ رذی القعدہ ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 118 Saturday 1st May 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com

بنگال اسمبلی انتخابات 2026:
دوبارہ پولنگ کے دوران لوگوں میں جوش و خروش، پولنگ بوتھوں پر لمبی قطاریں

بنگال: (ایجنسی) مغربی بنگال کی دو اسمبلی سیٹوں کے 15 بوتھوں پر آج دوبارہ پولنگ ہورہی ہے۔ مگرہاٹ ویسٹ اسمبلی سیٹ کے 11 بوتھس اور ڈائمنڈ ہاربر اسمبلی سیٹ کے چار بوتھس پر دوبارہ پولنگ ہورہی ہے، دونوں ہی جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں واقع ہیں۔ مگرہاٹ ویسٹ اسمبلی سیٹ کے بوتھ نمبر 46، 126، 127، 128، 142، 214، 215، 216، 230، 231 اور 232 پر دوبارہ پولنگ جاری ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر اسمبلی سیٹ (حلقہ نمبر 143) کے بوتھ نمبر 117، 194، 179 اور 243 پر بھی دوبارہ پولنگ جاری ہے۔ الیکشن کمیشن نے پرامن اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے سخت حفاظتی اقدامات نافذ کیے ہیں۔ ووٹنگ صبح 7 بجے شروع ہوئی جو شام 6 بجے تک جاری رہے گی۔ ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے پرامن اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے حفاظتی انتظامات سخت کر دیے ہیں۔ مغربی بنگال کا یہ مرحلہ اس بات کا تعین کرسکتا ہے کہ

آیا بی جے پی اب بھی مغربی بنگال پر اقتدار تک پہنچنے کے لیے اہم گیٹ وے کے طور پر بھروسہ کرسکتی ہے یا ٹی ایم سی اپنی کھوئی ہوئی زمین کو دوبارہ حاصل کرنے میں کامیاب ہورہی ہے۔ مغربی بنگال میں تقریباً 1.75 کروڑ خواتین سمیت 3.60 کروڑ سے زیادہ ووٹر آج اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے اہل ہیں۔ الیکشن کمیشن نے حفاظتی انتظامات کے تحت سنٹرل فورسز کی کمپنیاں تعینات کی ہیں۔ پولیس اہلکاروں کو بھی تعینات کیا گیا ہے اور حساس پولنگ اسٹیشنوں پر اضافی سیکورٹی فورسز کے انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ مغربی بنگال کانگریس کے سربراہ سبھانکر سرکار نے کہا" ، الیکشن کمیشن اور بی جے پی کے درمیان ملی بھگت واضح ہے۔ یہ سب جانتے ہیں، یہ درست نہیں ہے۔ درحقیقت الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں سے اعتماد کو ختم کردیا ہے۔ اس لیے لوگوں کا الیکشن کمیشن پر اب کوئی بھروسہ نہیں رہا ہے۔ بی جے پی نے ایگزٹ پولس کا فائدہ اٹھایا ہے۔ تمام ایگزٹ پول کہہ رہے ہیں کہ بی جے پی جیت رہی ہے۔ یہ پروپیگنڈہ بی جے پی کی بڑی مدد کررہا ہے۔" تمام سیاسی جماعتوں کو حتمی نتائج کا انتظار کرنا چاہیے۔

کمرشیل سلنڈر مہنگا ہونے پر اپوزیشن نے مودی حکومت کو گھیرا، عوام پریشان

نئی دہلی: کمرشل گیس سلنڈر کی قیمتوں میں بھاری اضافے پر اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مرکزی حکومت پر حملہ بولا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا کے ذریعے کہا کہ انہوں نے پہلے ہی وارننگ دی تھی کہ انتخابات ختم ہوتے ہی مہنگائی بڑھے گی اور اب وہی ہورہا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کمرشل گیس سلنڈر کی قیمت میں ایک ہی دن میں ۹۹۳ روپے کا اضافہ ہوا ہے، جسے انہوں نے ''انتخابی بل'' قرار دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ فروری سے اب تک سلنڈر کے دام ۱۳۸۰ روپے تک بڑھ چکے ہیں، جو محض تین مہینوں میں قریب ۸۱ فیصد کا اضافہ ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس اضافے کا براہ راست اثر چھوٹے کاروباریوں اور عام لوگوں پر پڑے گا۔ چائے والا، ڈھابہ، ہوٹل، بیکری اور حلوائی سب کی رسوئی پر اس کا بوجھ بڑھے گا اور آخر کار اس کا اثر عام جنتا کی تھالی پر دکھائی دے گا۔ راہل گاندھی نے مزید خدشہ ظاہر کیا کہ گیس کے بعد پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب بین الاقوامی سطح پر تیل سستا تھا، تب حکومت نے

منافع کمایا اور اب قیمتیں بڑھنے پر اس کا بوجھ عام جنتا پر ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے بعد انہوں نے مہنگائی بڑھنے کی بات کہی تھی۔ ۲۹ اپریل کے بعد دیکھیے پیٹرول، ڈیزل سب مہنگا ہوگا۔ کانگریس لیڈر نے حکومت پر نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ " حکومت سستے کا فائدہ خود اٹھاتی ہے اور مہنگائی کا بوجھ عوام پر ڈالتی ہے"۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بھی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ ''سلنڈر مہنگا نہیں ہوتا، روٹی اور تھالی مہنگی ہوتی ہے۔ یہ بات وہی جانتا ہے جو خود خرید کر کھاتا ہے، وہ نہیں جو دوسروں کے یہاں جا کر کھاتا ہے یا دوسروں کی تھالی سے چراتا ہے۔ اگر سلنڈر مہنگا کرنا تھا تو سیدھا ایک ہزار روپے مہنگا کر دیتے۔ ایک ہزار میں ۷ روپے کم کر کے یہ بی جے پی والے کس پر احسان کر رہے ہیں؟ بی جے پی مہنگائی، بے روزگاری، بی کاری اور مندی پر مذمتی قرارداد کب لائے گی؟'' عام آدمی پارٹی (آپ) کی لیڈر اور دہلی کی سابق وزیر اعلیٰ آتشی نے بھی مرکزی حکومت پر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، ''کمرشل سلنڈر کے بعد اب، چھوٹو سلنڈر کو بھی ۲۶۱ روپے مہنگا کر دیا گیا ہے۔ انتخابات کے دوران جو قیمتیں رکی ہوئی تھیں، وہ اب اچانک آسمان کو چھونے لگی ہیں۔ یہ مہنگائی براہِ راست ریڑھی پٹری والوں، مزدوروں اور عام عوام کے بجٹ پر ضرب ہے۔'' کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے راجیہ سبھا ایم پی پی سنتوش کمار نے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں اضافے پر مرکزی حکومت کی سخت نکتہ چینی کی ہے۔ کمار نے کہا کہ یہ اضافہ حکومت کی ''ناکام سفارتی خارجہ پالیسی'' کا براہ راست نتیجہ ہے، جو عالمی توانائی کے عدم استحکام کے درمیان ہندوستان کے قومی مفادات کا تحفظ کرنے میں ناکام رہی ہے۔

پنجاب اسمبلی میں وزیر اعلیٰ بھگونت مان پر نشے کی حالت میں آنے کا الزام، اپوزیشن کا سخت ردعمل، حکومت کی تردید

پنجاب کی سیاست میں اس وقت ایک نیا تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے، جب وزیر اعلیٰ بھگونت مان پر اسمبلی اجلاس میں نشے کی حالت میں آنے کا الزام لگایا گیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس معاملے کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جبکہ عام آدمی پارٹی نے ان الزامات کو مکمل طور پر بے بنیاد اور سیاسی قرار دیا ہے۔ اجیہ سبھا کی رکن سواتی مالیوال نے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کی ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ وہ پنجاب اسمبلی میں نشے کی حالت میں موجود تھے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ جمہوریت کے مقدس ایوان میں اس طرح کی حالت میں آنا انتہائی افسوسناک ہے۔ ان کے اس بیان کے بعد سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں میں بحث تیز ہوگئی۔ اسی دوران شرومنی اکالی دل نے بھی اس معاملے پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ پارٹی نے کہا کہ یوم مزدور جیسے اہم موقع پر وزیر اعلیٰ کا اس طرح اسمبلی میں آنا انتہائی شرمناک ہے۔ اکالی دل نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعلیٰ کا ڈوپ ٹیسٹ کرایا جائے تاکہ حقیقت سامنے آسکے اور عوام کو سچائی کا علم ہو۔ کانگریس لیڈر اور پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن کے رہنما پرتاپ سنگھ باجوا نے بھی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جب خود وزیر اعلیٰ ہی نشے کی حالت میں ہوں تو اسمبلی اجلاس کا کوئی جواز نہیں رہتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام متعلقہ افراد کا ٹیسٹ کرایا جائے تاکہ شفافیت قائم ہوسکے۔ دوسری جانب عام آدمی پارٹی نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اپوزیشن پر سیاسی فائدہ اٹھانے کا الزام لگایا ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر اور کابینہ وزیر امن اروڑا نے کہا کہ حکومت نے مزدوروں کی خدمات کے اعتراف کے لیے خصوصی اجلاس بلایا تھا لیکن اپوزیشن غیر ضروری بیانات دے کر ماحول خراب کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ ان کے مطابق یہ الزامات نہ صرف بے بنیاد ہیں بلکہ ایوان کی وقار کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ اسی سیاسی ہنگامے کے درمیان پنجاب اسمبلی میں حکومت کی جانب سے پیش کیا گیا اعتماد کا ووٹ متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق عام آدمی پارٹی کے زیادہ تر ارکان نے اس قرارداد کی حمایت کی۔

انوراگ ٹھاکر اور پرویش ورما کے خلاف نفرت انگیز تقاریر کا مقدمہ خارج: سپریم کورٹ کا فیصلہ

نئی دہلی: سپریم نے 2020 کے دہلی سی اے اے احتجاج کے دوران مبینہ نفرت انگیز تقاریر کے معاملے میں بڑا فیصلہ سناتے ہوئے بی جے پی رہنماؤں انوراگ ٹھاکر اور پرویش ورما کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی درخواست مسترد کردی ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ پیش کردہ تقاریر اور شواہد کا جائزہ لینے کے بعد کوئی قابلِ تعزیر جرم ثابت نہیں ہوتا۔ عدالت نے کہا کہ بیانات کسی خاص کمیونٹی کے خلاف براہ راست نہیں تھے، ان سے نہ تو تشدد بھڑکا اور نہ ہی عوامی نظم و نسق متاثر ہوا۔ یہ مقدمہ سی پی آئی (ایم) کی رہنما برندا کرت اور کے ایم تیواری کی درخواست پر دائر کیا گیا تھا، جس میں ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کے 2022 کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے۔

اتر پردیش میں ٹرین سے باہر پھینکے جانے سے بہار کے عالم دین کی موت پر اسد اویسی کا کارروائی کا مطالبہ

پٹنہ: بہار کے کشن گنج سے تعلق رکھنے والے 30 سالہ امام (مولوی) کو، جو اپنی آبائی ریاست واپس جا رہے تھے، مبینہ طور پر اتر پردیش کے بریلی ریلوے اسٹیشن کے قریب چلتی ٹرین میں مارا پیٹا گیا اور انہیں ٹرین سے باہر پھینک دیا گیا۔ ان کی لاش اتوار کی رات (26 اپریل) کو ریلوے پٹریوں کے قریب سے ملی تھی۔ اگرچہ ریلوے حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ 30 سالہ مولانا توصیف رضا کی موت ایک حادثہ ہے، تاہم ان کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ان پر ٹرین میں حملہ کیا گیا جو اقلیتی برادری کو نشانہ بنانا نفرت انگیز جرم لگتا ہے۔ توصیف ایک سورجاپوری مسلمان تھے، جو بہار کے سیمانچل (شمال مشرقی) علاقے میں رہنے والی ایک کمیونٹی برادری سے تعلق رکھتے تھے اور اپنے نرم مزاج اور اچھے برتاؤ کے لیے مشہور تھے۔ ان کا تعلق کشن گنج کے ٹھاکر گنج بلاک میں بھوگدا اور پنچایت کے تحت باکھوتولی گاؤں سے تھا۔ مرحوم نے حال ہی میں ضلع سیوان کے ایک مدرسے میں پڑھانا شروع کیا تھا، لیکن 24 اور 25 اپریل کو محمد اختر رضا خاں ازہری المعروف تاج الشریعت کے عرس (سالانہ یوم وفات) میں شرکت کے لیے بریلی گیا تھے، جہاں پہلے انہوں نے تعلیم حاصل کی تھی۔ توصیف کی غمزدہ بیوی تبسم نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا، "میں ان کی کال کا انتظار کر رہی تھی جب وہ اتوار کی رات سیوان کے لیے ٹرین میں سوار ہونے والے تھے۔ رات 9 بجے کے تھوڑی دیر بعد کال آئی، لیکن وہ گھبراہٹ کی حالت میں تھے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ کچھ لوگوں نے ان سے بیہودہ باتیں کی ہیں اور انہیں مار رہے ہیں۔ انہوں نے مجھ سے مدد کے لیے شاہجہان پور (اتر پردیش میں) میں پولیس کو فون کرنے کو کہا۔" توصیف کی غمزدہ بیوی تبسم خاتون نے ای ٹی وی بھارت کو غمزدہ لہجے میں بتایا۔ تبسم، جس کی توصیف سے 2024 میں شادی ہوئی تھی اور وہ سرکاری اسکول ٹیچر بننے کی تیاری کر رہی تھی، وہ گھبرا کر اپنے شوہر کو ویڈیو کال کرنے لگی۔

ٹی ایم سی نے ای وی ایم سے چھیڑ چھاڑ کا لگایا الزام، ممتا بنرجی نے اسٹرانگ روم کا کیا دورہ، الیکشن کمیشن کو دینی پڑی صفائی

بنگال: گزشتہ شب یہاں زبردست ڈراما، احتجاج اور ایک دوسرے پر الزام در الزام کا سلسلہ دیکھنے کو ملا۔ حالات یہاں تک پہنچ گئے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو خود اسٹرانگ روم کی حفاظت کے لئے پہنچنا پڑا۔ وہ تقریباً ۴ گھنٹے تک اسٹرانگ روم کے باہر احتجاج اور دھرنے پر بیٹھی رہیں۔ اس سے قبل دیر رات مغربی بنگال کی برسراقتدار پارٹی ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو جاری کیا۔ اس ویڈیو میں ٹی ایم سی نے اسٹرانگ روم میں پوسٹل بیلٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام عائد کیا جس کے بعد پارٹی لیڈران کا متعلقہ مقام پر پہنچنا شروع ہو گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود بھی وہاں پہنچ گئیں اور دھرنا و احتجاج شروع ہوگیا۔ معاملہ بڑھنے پر الیکشن کمیشن کو پریس کانفرنس کر کے صورتحال واضح کرنی پڑی۔ اس دوران ریاست میں زبردست ہلچل دیکھنے کو ملی جو دیر رات تک جاری رہی۔ رپورٹس کے مطابق جمعرات کو شام تک سب کچھ معمول کے مطابق تھا، پھر سیاسی پارٹیوں کو ایک ای میل موصول ہوا جس میں اطلاع دی گئی کہ شام ۴ بجے اسٹرانگ روم کھولا جائے گا۔ جانکاری ملتے ہی ٹی ایم سی لیڈر کنال گھوش اور ششی پانجا موقع پر پہنچے لیکن انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ٹی ایم سی نے اس پر شبہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نمائندوں کے بغیر

پوسٹل بیلٹ اور پنک پیپر کو کھولنا جمہوریت کے خلاف ہے۔ پارٹی نے اس کا ویڈیو بھی شیئر کیا جس کے بعد علاقے میں سیاسی درجہ حرارت مزید بڑھ گیا۔ کنال گھوش اور ششی پانجا اسٹرانگ روم کے باہر ہی دھرنے پر بیٹھ گئے اور کچھ ہی دیر میں ممتا بنرجی بھی موقع پر پہنچ گئیں۔ وزیر اعلیٰ کی اپیل پر بڑی تعداد میں ٹی ایم سی کے حامی پہلے سے ہی وہاں موجود تھے اور ممتا کے پہنچ جانے سے ان میں مزید جوش بھر گیا۔ وہ کولکاتا میں واقع سخاوت میموریل اسکول میں قائم اسٹرانگ روم پہنچیں اور تقریباً ۴ گھنٹے وہاں رہیں۔ اسی اسکول میں بھوانی پور اسمبلی حلقہ کی ای وی ایم مشینیں رکھی گئی ہیں جہاں سے خود ممتا بنرجی امیدوار ہیں۔ اسٹرانگ روم سے باہر آنے کے بعد انہوں نے الزام لگایا کہ سیکوریٹی اہلکاروں نے انہیں اندر جانے سے روکا۔ تاہم جب انہوں نے کہا کہ انہیں انتخابی ضوابط کے مطابق سیل شدہ کمرے کے باہر تک جانے کا حق ہے تو انہیں اجازت دے دی گئی۔

ملیہ ڈی ایڈ کالج میں 40 طلبہ کا سی ٹی ای ٹی امتحان میں کامیابی پر اعزاز

بیڑ (نامہ نگار) ملیہ ڈی ایڈ کالج میں سی ٹی ای ٹی امتحان پاس کرنے والے 40 طلبہ کے اعزاز میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ یہ تقریب سماجی کارکن موسیٰ خان پٹھان کی نگرانی میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ مکمل ہوئی۔ اس تقریب کی صدارت ملیہ ڈی ایڈ کالج کی پرنسپل ثانیہ میڈم نے کی۔ خصوصی طور پر موجود مہمانوں میں ملیہ گرلز کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عرفان صدیقی، جونئر کالج کے پرنسپل پروفیسر فیصل چاوس، ملیہ پرائمری سکول کے پرنسپل شیر خان سر اور اسامہ سر بھی شامل تھے۔ تقریب کے آغاز میں سی ٹی ای ٹی امتحان میں کامیاب ہونے والے تمام 40 طلبہ کو اعزاز دیا گیا۔ انہیں سرٹیفکیٹ اور ٹرافی پیش کی گئی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سماجی کارکن موسیٰ خان پٹھان نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ معلم بننے کے بعد آپ کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ آپ کے دیے ہوئے تعلیم کے ذریعے بچے ڈاکٹر، آئی اے ایس، آئی پی ایس اور دیگر عہدوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس لیے معلموں کو نہ صرف تعلیم بلکہ اچھی تربیت اور اخلاقی اقدار بھی دینے چاہیے نیز اپنے کردار سے سماج کو منور کریں۔ پروفیسر فیصل چاوس نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے طلبہ کی مستقبل کی کامیابی کے لیے نیک تمنائیں پیش کیں۔ پروگرام کی نظامت زہرہ باجی نے کی جبکہ شکریہ ادا کرنے والے صادق سر تھے۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں شہزادی باجی، ناظمہ باجی، آفرین باجی، سیما باجی، عبدالرحمن سر، کوسر سر، عامر سر اور ڈی ایڈ فرسٹ ایئر کے طلبہ نے بھرپور حصہ لیا۔

نیٹ (NEET) کے امتحان کے لیے طلبہ کے نام تفصیلی پیغام

(از قلم خان اسماء رئیس خان فتح آبادی)

بیڑ: نیٹ کا امتحان ہر اُس طالب علم کے لیے ایک اہم مرحلہ ہوتا ہے جو طبّی شعبے میں اپنا مستقبل بنانا چاہتا ہے۔ اس امتحان کی اہمیت اپنی جگہ، مگر یہ یاد رکھنا بے حد ضروری ہے کہ یہ زندگی کا واحد فیصلہ کن موڑ نہیں ہے۔ کامیابی صرف ایک امتحان سے وابستہ نہیں ہوتی بلکہ انسان کی مسلسل محنت، صبر اور مثبت سوچ سے جڑی ہوتی ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ امتحان کی تیاری پورے انہماک سے کریں، لیکن اپنے ذہن کو دباؤ اور خوف سے آزاد رکھیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ زیادہ ٹینشن اور گھبراہٹ کی وجہ سے طالب علم اپنی اصل صلاحیت کے مطابق کارکردگی نہیں دکھا پاتے۔ اس لیے ضروری ہے کہ امتحان کے دن اپنے دل و دماغ کو پُرسکون رکھیں، گہری سانس لیں اور خود پر اعتماد قائم رکھیں۔ امتحان سے ایک دن پہلے رات کو مناسب نیند لینا بہت ضروری ہے۔ نیند کی کمی نہ صرف جسمانی تھکن پیدا کرتی ہے بلکہ ذہنی یکسوئی کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اسی طرح متوازن غذا کا استعمال کریں تاکہ جسم کو توانائی ملتی رہے اور ذہن چست رہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ امتحان کے دوران

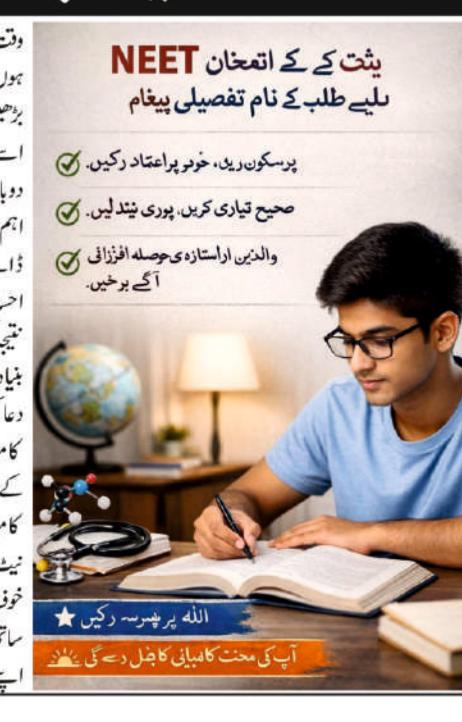

وقت کی صحیح تقسیم کریں۔ پہلے وہ سوالات حل کریں جو آسان ہوں، تاکہ اعتماد بڑھے، پھر مشکل سوالات کی طرف بڑھیں۔ اگر کوئی سوال سمجھ میں نہ آئے تو گھبرانے کے بجائے اسے چھوڑ کر آگے بڑھ جائیں اور آخر میں وقت ملنے پر دوبارہ کوشش کریں۔ والدین اور اساتذہ کا کردار بھی نہایت اہم ہوتا ہے۔ انہیں چاہیے کہ وہ بچوں پر غیر ضروری دباؤ ڈالنے کے بجائے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو یہ احساس دلائیں کہ وہ ان کی محنت پر فخر کرتے ہیں، چاہے نتیجہ کچھ بھی ہو۔ ایک پُرسکون ماحول ہی بہترین کارکردگی کی بنیاد بنتا ہے۔ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں۔ دعا کریں اور یقین رکھیں کہ جو بھی ہوگا، بہتر ہی ہوگا۔ اگر کامیابی ملتی ہے تو شکر ادا کریں اور اگر کسی وجہ سے نتیجہ توقع کے مطابق نہ آئے تو ہمت نہ ہاریں، کیونکہ ہرنا کامی کے بعد کامیابی کے نئے راستے کھلتے ہیں۔ آخر میں یہی کہنا ہے کہ نیٹ کا امتحان ایک موقع ہے اپنی محنت کو آزمانے کا، نہ کہ خوف میں مبتلا ہونے کا۔ سکون، اعتماد اور مثبت سوچ کے ساتھ امتحان دیں۔ ان شاء اللہ آپ کامیاب ہوں گے اور اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلیں گے۔

عورت... گھر کی عمارت کا سب سے اہم ستون

● رضیہ جوہر

کہیں پڑھا تھا کہ "عورت انگور کی نازک بیل کی مانند ہے، جسے باغبان جس دیوار اور جس ستون کے سہارے کھڑا کردے، بس وہی اس کی زندگی کا محور ہوتا ہے۔" یہ بات دَورِ قدیم کے مَرد کی سوچ اور خواہش تو ہوسکتی ہے، لیکن موجودہ دَور میں ایسا ممکن نہیں کہ بدلتے وقت اور حالات کے تقاضوں نے کم از کم باشعور مَرد کو تو یہ سوچنے پر مجبور کردیا ہے کہ اب عورت کے ساتھ اپنے رویوں اور معاشرے کی کھوکھلی روایات کو بدلنا ہوگا۔ بلاشبہ، اپنی زندگی کو بہتر بنانے اور گھر کے ماحول کو خوش گوار اور سازگار رکھنے کے لیے عورت کا تعاون اور ساتھ بے حد ضروری ہے، مگر بدقسمتی سے آج بھی کئی پس ماندہ ذہنیت کے حامل مَردوں کے لیے عورت کی حیثیت ان کی مفتوح زمین جیسی ہے، جس کے ساتھ جیسا چاہے سلوک کیا جائے، کوئی عیب اور گناہ کی بات نہیں۔ ہاں، اگر عورت اس ظلم و زیادتی کے خلاف زبان بھی کھولے تو اسے خودسَر اور بے حیا کا لقب دے کر کڑی سے کڑی سزا دی جاتی ہے۔ کبھی اس پر تیزاب پھینکا جاتا ہے، تو کبھی بال کاٹ دیے جاتے ہیں۔ مانا کہ ہمارے معاشرے میں مَرد کی حاکمیت، اسی کا بول بالا ہے، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ عورت گھر کی عمارت کا وہ اہم ستون ہے، جو اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائے، تو پوری عمارت خطرے میں پڑ سکتی ہے اور پھر در و دیوار کی شکستگی سب ہی رشتوں کو کم زور کردیتی ہے، ان میں دراڑیں پڑنے لگتی ہیں، اور پھر یہی وہ اہم ترین سبب ہے، جو بچّوں کی شخصیت مسخ کرکے انہیں معاشرے کا باغی اور خودسَر فرد بنادیتا ہے۔

عورت کو کم تر اور ناقص العقل سمجھنے اور اس کا استحصال کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچ لینا چاہیے کہ ایک مَرد کو معاشرے میں جو عزّت ملی ہے اور وہ آج جس مقام اور مرتبے پر فائز ہے، وہ اس کی اپنی محنت و قابلیت سے پہلے اس کی ماں کی بہترین نگہداشت، تعلیم و تربیت اور دُعاؤں کا نتیجہ ہے، لہٰذا کیا ہی اچھا ہو کہ ہر مَرد اعلیٰ ظرفی اور وسیع القلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہر عورت کو عزّت و احترام دینے کا وعدہ کریں۔ اور اپنے ان تمام تر منفی رویّوں پر نادم ہوں، جو انھوں نے معاشرے کی خواتین کے ساتھ روا رکھے۔ عورت گھریلو خاتون ہو یا ورکنگ وومن، اُسے اس نامہربان اور بے ایمان معاشرے کی بے مروت زمین پر اپنے قدم جمانے کے لیے بہرحال، مَرد کے اعتماد اور تحفّظ کی ضرورت ہوتی ہے۔ دنیا والے بھی اسی عورت کو قابلِ تعظیم سمجھتے ہیں، جسے گھر میں اپنوں کا اعتماد اور احترام حاصل ہو۔ اگر باپ، بھائی یا شوہر رواجوں کے بندھن میں جکڑی اپنی بہن، بیٹی کو ناکردہ گناہوں کی سزا دینے لگیں، اُن پر اعتماد نہ کرتے ہوئے انھیں شک کی بھٹی میں جھونک دیں۔ اُن پر بلاوجہ نکتہ چینی کریں۔

اُن کے ہر عمل کو تنقید کا نشانہ بنائیں، تو ظاہری بات ہے کہ وہ ڈر سہم کر اپنا اعتماد کھو بیٹھیں گی۔ اس لیے زندگی کو کسی بھی المیے سے محفوظ رکھنے کے لیے لازم ہے کہ مَرد اپنی مردانہ برتری کے زعم سے نکل کر عورت کے اَن مول وجود کو تسلیم کرے، اُسے برابری کے حقوق دے۔ اس کی خوبیوں اور اچھائیوں کو سراہے۔ اُسے معاشرے میں سَر اٹھا کر جینے کا حق دے کہ عورت تو سراپا محبّت ہے۔ وہ محبّت کی زرخیز مٹّی سے پھوٹنے والا وہ قیمتی پودا ہے، جو صرف چاہت و توجّہ کی ٹھنڈی چھاؤں تلے ہی پھلتا پھولتا اور تر و تازہ رہتا ہے اور پھر اُس کا خوش نما رنگ اور روح پرور مہک آس پاس کے ماحول کو بھی معطر رکھتی ہے۔ آپ ذرا عورت کو اپنی محبّت، اعتبار و اعتماد اور تحفّظ دے کر دیکھیں، وہ اپنی خوبیوں اور صلاحیتوں سے آشیانے کو خوشیوں کا گہوارہ نہ بنادے، تو کہیے گا۔ ■ ■

انڈور پلانٹس، گھر کو تازگی کا احساس دلائے

گھر کی تزئین و آرائش کو اُجاگر کرنے میں جہاں فرنیچرز، پردے اور شوپیس کا نمایاں رول رہتا ہے وہیں انڈور پلانٹس بھی گھر کی شان کو بڑھانے اور اس کی رونق کو دوبالا کرنے میں ممد و معاون ہیں۔ انڈور پلانٹس کو گھروں میں رکھنے کا رجحان عام ہوتا جارہا ہے۔ اب ہر گھر میں ان پلانٹس کو اہمیت دی جارہی ہے جو مکینوں کے جمالیاتی ذوق کے عکاس ہیں۔ خوشنما اور دلکش انڈور پلانٹس بلاشبہ گھر کی تازگی کا احساس دلاتے ہیں انڈور پلانٹس کے کئی اقسام ہیں جنہیں گھروں میں رکھ کر اس سکون کے مرکز کو تازگی کا احساس دلایا جاسکتا ہے۔ کیکٹس خوشنما انڈور پلانٹ ہے اس میں کرسمس ٹری کے طرز پر کیکٹس کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اس خاردار پودے میں کبھی کبھار پھول کھلتے ہیں جو اپنے منفرد رنگوں سے ماحول کو دلکش بنادیتے ہیں۔ انہیں ہفتہ میں ایک دو دن پانی دینے کی ضرورت رہتی ہے۔ چائنیز ایورگرین انڈور پلانٹس آنکھوں کو فرحت و راحت کا سامان فراہم کرتے ہیں ویسے ہر رنگ تازگی اور ٹھنڈک کا احساس دلاتا ہے۔ یہ پودا کم پانی میں بھی پروان چڑھتا ہے۔ انڈور پلانٹ میں لکی بمبو کو اولیت دی جاتی ہے۔ یہ پودا سائز میں کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے۔ اس لئے اس پودے کو میز، الماری پر بہ آسانی رکھا جاسکتا ہے اسے خوش قسمتی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ مزید کئی انڈور پلانٹس ہیں جنہیں رکھ کر گھر کی رونق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ بیل در و دیوار پر چڑھائی جاسکتی ہے مگر اس کی جڑ کو کسی بڑے برتن میں رکھنا ہوگا اور اسے روزانہ پانی دینے کی بھی ضرورت پڑے گی۔ اگر آپ کے پاس انڈور پلانٹس خریدنے کی استطاعت نہیں ہے مگر شوق پورا کرنا چاہتی ہیں تو پھر آپ کو کچھ کرنا ہی پڑے گا۔ بڑے گاجر کی جڑ کو کاٹ لیں۔ تین چار جڑیں پانی سے بھرے پیالے میں رکھ دیں کچھ دنوں بعد اس میں سے جڑ پھوٹ پڑیں گی اور اس کے پتے بڑھنے لگیں گے ان پتوں کو بڑھنے دیں جب زیادہ ہوجائے تو بڑی پیالی میں لے کر لٹکا دیں مگر یہ چند دنوں تک اچھے دکھائی دیں گے اس کے بعد پھر از سرنو کام کرنا پڑے گا۔ ■

- اگر انگور کے چھلکے اتارنا ہوں تو انگور کے خوشے کو دو منٹ کیلئے گرم پانی میں ڈبو دیں پھر دو منٹ کیلئے خوب ٹھنڈے پانی میں بھگو دیں پھر آسانی سے چھلکے اتر جائیں گے۔
- اگر ڈبل روٹی رکھے رکھے باسی ہوگئی ہو تو فوائل میں لپیٹ کر گیس مارک کر کے اوون میں دس منٹ کیلئے رکھ دیں ڈبل روٹی بالکل تازہ ہوجائے گی۔
- لپ اسٹک کے داغ اگر کپڑوں میں لگ جائیں تو ان داغوں پر ہیئر اسپرے اچھی طرح چھڑک کر دس منٹ بعد کسی بھی واشنگ پاؤڈر سے دھولیں۔ اور پھر فوراً استری کرلیں داغ مٹ جائیں گے۔
- صبح نہانے کے بعد صرف پیر کے انگوٹھوں پر سرسوں کے تیل کا مساج کریں سارا دن تھکن کا احساس نہیں ہوگا۔
- چاول پکاتے وقت ایک کھانے کا چمچہ سفید سرکہ ڈال دیں چاول ہمیشہ کھلے کھلے پکیں گے۔
- مٹر کو زیادہ عرصے تک رکھنے کیلئے اس کے دانے نکال کر فریز کر لیجئے اور بارہ مہینے مٹر کے مزے لیں۔
- کرسٹل کے برتن دھونے کے لئے پانی میں سفید سرکہ اور واشنگ پاؤڈر ملا کر برتن کو ڈبو کر کسی ٹوتھ برش کی مدد سے صاف کریں۔ برتن چمک اٹھیں گے۔
- چائے کے خالی ٹی بیگ آنکھوں پر رکھنے سے آنکھوں کی تھکن دور ہوجاتی ہے۔
- ہینگ کا استعمال کھانوں میں نہ صرف ذائقہ لاتا ہے بلکہ یہ ہاضمے کیلئے بھی مفید ہے۔
- سبزیاں پکاتے وقت پکنے کے دوران آدھا چمچہ سرکہ ڈالنے سے سبزیوں کا رنگ قائم رہتا ہے۔
- روٹی پکانے سے پہلے آٹے کو آدھ گھنٹہ کیلئے ڈھانک کر رکھ دیں اس طرح آٹا صحیح رہتا ہے اور اس کے پیڑے خراب نہیں ہوتے۔
- آنکھوں میں روزانہ رات کو سرمہ لگانے سے آنکھوں کی بینائی تیز ہوجاتی ہے۔
- اگر نالیاں بند ہوجائیں تو تیزاب ڈال کر کچھ دیر کے لئے چھوڑ دیں۔ تمام بند نالیاں کھل جائیں گی۔
- اگر آپ کو قے آرہی ہو تو دو تین چھوٹی الائچی چبالیں قے بند ہوجائے گی۔
- روزانہ انار کا شربت پینے سے ہونٹ سرخ ہوجاتے ہیں۔
- جن لوگوں کو قبض رہتی ہے انہیں چاہئے کہ وہ رات کو سونے سے قبل دودھ میں تھوڑا سا مکھن ملا کر پی لیں انشاءاللہ قبض دور ہوجائے گی۔
- کلونجی کو بھون کر سونگھنے سے زکام کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔
- موٹاپے سے بچنے کے لئے روزانہ نہار منہ لیموں کی چائے کا استعمال کریں۔
- کپڑے پر لوہے کے زنگ کا داغ لسی سے صاف کیا جاسکتا ہے۔
- گنے کا رس یرقان کے مریضوں کیلئے بڑا مفید ہے۔
- چیونٹیوں سے بچنے کیلئے شکر کے ڈبے میں تین چار لونگ ڈال دیں۔
- کھیرا چھیلنے کے بعد چھلکے کو کچرے میں نہ پھینکیں انہیں واش بیشن یا باورچی خانے کی نالی اور کونے کھدروں میں ڈال دیں لال بیگ نہیں آئیں گے۔
- اسپرین کی گولیاں پانی میں ملا کر پھولوں پر چھڑکیں تو پھولوں کی تازگی اور شگفتگی دیر تک برقرار رہتی ہے۔
- مچھلی پکائی جائے تو پورے کچن میں اس کی بو پھیلتی جاتی ہے۔ کسی برتن میں ابلے ہوئے پانی میں تین سے چار ٹی اسپون سرکہ ڈال کر باورچی خانے میں رکھ دیں تو بو ختم ہوجاتی ہے۔
- بھنڈیوں کو پکاتے یا ابالتے وقت ان پر اگر لیموں کے چند قطرے یا دو ٹی اسپون املی کا پانی ملا دیں تو ان کی نرمی پکنے کے بعد بھی برقرار رہتی ہے۔ پھول گوبھی کی رنگت کو پکانے کے دوران بھی برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ اس کیلئے آپ یہ کریں کہ پکاتے وقت اس میں لیموں کا چھلکا ڈال دیں ■

نمود و نمائش میں عورت گھری ہے
یہ کیا کم ظریفی کہ خود ہی جلی ہے
ہوس کے پجاری یہ کہتے پھریں ہیں
وہ دیکھو تماشہ، تماشہ گری ہے
نہ سمجھے یہ اپنی بقا، اسکی کس میں
مگر اندھا دھند یہ گری ہے پڑی ہے
کیا خود کو سستا، کیا خود کو ہلکا
مگر یوں اڑے جیسے رنگیں پری ہے
دیا تجھ کو رتبہ، میرے رب نے ماں کا
مگر بات یہ تجھ کو بھولی پڑی ہے

نبیلہ خان

زیب و آرائش

سجنا سنورنا عورت کی زندگی کا اہم حصہ ہے صنف نازک کی زندگی مانو اب اس حصے کے بغیر ادھوری ہے۔ تیار ہونا نت نئے لباس، نیا فیشن، امپورٹڈ کاسمیٹکس کا سامان بالوں کا سٹائل اچھی کریم عورتیں ہر چیز کا دھیان رکھتی ہیں ہم مہنگے سستے دونوں داموں کے لباس اور اشیاء خریدتے ہیں۔ لیکن چیزوں کے استعمال میں ہم اچھے برے کے فرق کو بھولتے جارہے ہیں ہم لباس خریدتے ہیں آج کل بازار میں ہر طرح کے لباس موجود ہیں لانگ شرٹس شارٹ شرٹس ہر طرح کا لباس موجود ہے مگر ان تمام چیزوں میں اس احتیاط کی ضرورت ہے کہ کون سا لباس رنگ بالوں کا اسٹائل لپسٹک کا رنگ ہم پر جچتا ہے۔ کیوں کہ چیزوں کو پرکھنا اور نت نئے فیشن اور رواج کے مطابق چلنے سے ہی تو ہم زمانے کیساتھ چل سکتی ہیں۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کون سی اشیاء کس طرح کس سٹائل سے آپ پر سوٹ کرتی ہے۔

بالوں کا سٹائل:

لمبے چہروں پر اکثر لڑکیاں جوڑے کو ترجیح دیتی ہیں حالانکہ لمبے چہروں پر جوڑا کرنے سے چہرا اور لمبا لگتا ہے لمبے چہروں پر بٹر فلائی چٹیا زیادہ خوبصورت لگتی ہے اسی طرح گول چہرے والی لڑکیوں پر جوڑا اسٹائل زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔

سرخ لباس اور رنگ:

سرخ رنگ سردیوں میں زیادہ نکھرا نکھرا خوبصورت لگتا ہے۔ گلاب کے پھولوں کے پرنٹ سے سجے لباس اور سرخ بارڈر آج کل اپنی زیادہ جگہ بنائے ہوئے ہیں۔ خواتین لپسٹک کے اچھے رنگوں کو ترجیح دیتی ہیں بدلتے فیشن کے ساتھ ساتھ لپسٹک کے رنگوں میں بھی تبدیلی آتی جارہی ہے جیسے لباسوں کے رنگ میں سرخ رنگ ان ہے ویسے ہی لپسٹک کے رنگوں میں لال رنگ کو آج زیادہ ترجیح حاصل ہے اس لیئے موسم سرما میں یہ رنگ آپ کی شخصیت کو زیادہ خوبصورتی اور نفاست بخشے گا۔

میک اپ کا استعمال:

خواتین فنکشن میں جانے سے پہلے خوب تیار ہوتی ہے یہ کہنا غلط ہوگا کہ میک اپ آپ کی جلد کو نقصان نہیں پہنچاتا میک اپ کرنے سے ہمارے چہرے کی پہلے جیسی رنگت اور رونق نہیں رہتی مگر ہم اپنی جلد کو خراب ہونے سے بچا سکتے ہیں۔

- میک اپ فوم کو جب بھی میک اپ کریں دھو کے استعمال کریں اس سے دانے بننے کا خطرہ نہیں ہوگا۔
- میک اپ میں رہنے والے چہرے پر جب پسینہ آئے تو صرف ٹشو پیپر استعمال کریں۔
- میک اپ کیئے چہرے کے ساتھ سویا نا جائے ورنا اٹھنے پر آپ کے چہرے کی رعنائی کھو سکتی ہے۔
- میک اپ اتارنے کے بعد چہرے کی کچے دودھ سے کلینزنگ کریں اس سے چہرا تر و تازہ اور چمکدار رہے گا۔

جیسے جیسے مختلف بیوٹی پراڈکٹ جلد کو سنوارتے ہیں اسی طرح قدرت کی خوبصورت نعمتیں جو قدرتی طور جلد کو رونق بخشتی ہیں۔ جلد کے مسائل۔ سے نمٹنے کیلئے بہت سی ایسی اشیاء ہیں جن کو اگر اپنی غذا میں شامل۔ کیا جائے تو بے حد فائدہ مند ہے۔ پہلے پہل تو چکنائی والی اشیاء کو اپنی خوراک سے میں شامل نہیں کرنا چاہیے یہ جلد کے مسامات کو بند کرنے اور دانے نکلنے کا باعث بنتی ہے۔ جس قدر ہو پانی کا استعمال کریں یہ وجود کو تازگی بخشتا ہے اور جلد کی صحت کیلئے بہت بہتر ہے۔ ورزش کو اپنا معمول بنائیں۔ ہم فیشن کرتے ہیں مگر فیشن کرتے وقت ہمیں مندرجہ بالا باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کیونکہ جب تک ہم فٹ اور خوبصورت نہیں ہونگیں کوئی فیشن سوٹ نہیں کرے گا۔ اور خوبصورت رہنا اور دکھنا ہر صف نازک کی خواہش ہے۔ ■

کھانا صحت بخش اور ذائقہ دار بنانے کے اصول

صحت مند زندگی کے لیے صحت مند خوراک بے حد اہم ہے۔ صحت مند خوراک ہونے سے مراد ایسی غذا کا استعمال ہے جس میں تمام تر غذائیت حاصل ہو اور جسے صحت کے اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہو۔ پیکٹ والے مصالحے، پریشر ککر اور مائیکرو ووینز نے کھانا پکانا آسان تو بنا دیا ہے لیکن کیا ہمارا طریقہ کار صحت کے بنیادی اصولوں کے عین مطابق ہے یا نہیں یہ جاننا بھی ضروری ہے۔ صحت بخش کھانے پکانے کے لیے آپ کا ایک ماہر کک ہونا لازمی نہیں۔ محض چند باتوں کا خیال رکھ کر آپ خود کو اور اپنے گھر والوں کو بیماریوں اور بیماری پھیلانے والے جراثیم سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔ صحت بخش کھانوں کا مطلب یہ بھی نہیں کہ ان میں ذائقہ نام کی چیز نہ ہو۔ بلکہ یہی اصل چیلنج ہے کہ کھانے کو مزیدار بنانے کے ساتھ ساتھ اس میں موجود کیلریز اور غذائیت کا حساب بھی رکھا جائے۔ چند آسان اصولوں اور ترکیبوں کو اپنا کر آپ کم وقت میں ذائقہ دار ڈشیں پکا سکتی ہیں جنھیں کھا کر صحت پر مثبت اثرات مرتب ہونگے:

کھانا بھاپ میں پکائیں

اس سے مراد یہ ہے کہ کھانے کی کسی بھی چیز کو تیز آنچ پر بھوننے کے بجائے کوشش کریں کہ ہلکی آنچ پر ڈھکن ڈھک کر پکائیں۔ اس سے کھانے کی غذائیت بھی برقرار رہے گی اور خوشبو اور شکل بھی اچھی آئے گی۔ بازار میں اسٹیمرز بھی آسانی سے دستیاب ہوتے ہیں۔ ان میں کھانا پکانے میں آپ کو زائد چربی یا تیل کا استعمال نہیں کم کرنا پڑتا۔ خصوصاً مچھلی، سبزیوں جیسے کہ پھلیوں یا مرغی کو اس طریقے سے پکایا جائے تو کھانا کی غذائیت و افادیت برقرار رہتی ہے۔

تیل محتاط ہو کر استعمال کریں

انسان کے جسم کو دیگر غذائیت کی طرح فیٹس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ چند ڈشوں میں تیل ڈالنا ضروری ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ مکھن یا گھی کی جگہ زیتون کے تیل کا استعمال کریں۔ کھانے دیگچی یا پین کی جگہ اگر کڑہائی میں پکائے جائیں تو تیل کم استعمال ہوگا۔ کم تیل میں پکاتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ کھانا جلے نہیں۔

گوشت کم پکائیں

گوشت سے جسم کو پروٹین حاصل ہوتا ہے البتہ گوشت کا زیادہ استعمال چربی بھی بڑھاتا ہے۔ اس لیے کوشش کریں کہ گوشت کو کسی سبزی کے ساتھ پکائیں۔ گوشت کم مقدار میں پکائیں۔ گوشت میں مچھلی کا استعمال بڑھادیں چونکہ یہ صحت کے لیے زیادہ مفید ہے۔

نمک کم استعمال کریں

چاہے گھر میں کوئی ہائی بلڈ پریشن کا مریض ہو یا نہ ہو کھانے میں نمک کم ہی ڈالیں۔ ایک امریکی تحقیق کے مطابق ایک دن میں 2300 ملی گرام یعنی تقریباً ایک چھوٹے چمچ سے زیادہ نمک استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کھانے میں نمک زیادہ ڈالنے کے بجائے مرچ، جڑی بوٹیوں اور قدرتی رسوں سے ذائقہ بڑھائیں جیسے کہ لیموں کا عرق، ہری مرچیں اور ہرا دھنیا وغیرہ۔

ہر چیز ناپ کر ڈالیں

کسی بھی مسالے یا اجزا کی زیادتی یا کمی ڈش کو پوری طرح برباد کرسکتی ہے۔ کھانے میں اجزا اپنی سہولت اور آسانی کے مطابق نہیں بلکہ ڈش کی ضرورت اور صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے شامل کریں۔

کچن میں صفائی کا خاص خیال رکھیں

چولہے، سبزیاں کاٹنے کی جگہ اور برتن کو صاف رکھیں۔ کھانے کی چیزوں کو بھی اچھی طرح دھو کر استعمال کریں۔ پلاسٹک کی تھیلیوں کے بجائے کھانے کی چیزیں کاغذ کے بیگ میں اسٹور کریں۔ کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھک کر فریج میں رکھیں۔ اس طرح فرج میں بو بھی نہیں آئے گی اور کھانے کی چیزیں بھی تازہ رہیں گی۔

کھانے کو زیادہ دیر تک نہ پکائیں

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ کھانا جتنی دیر تک بھنے گا وہ اتنا ہی ذائقہ دار ہوگا۔ یہ بات درست نہیں۔ ہر ڈش کو پکانے کے لیے ایک خاص وقت درکار ہوتا ہے۔ کھانے کو زیادہ پکانے سے اس کا اپنا ذائقہ ختم ہوجاتا ہے۔ دیگر اجزا ڈالنے سے پہلے تیل کو اتنا گرم نہ کریں کہ اس میں سے دھواں نکلنے لگے بلکہ ہلکا سا گرم کر کے ہی اس میں مسالحہ اور دیگر اجزا شامل کردیں۔ کھانا پکانا محض ایک ذمہ داری نہیں بلکہ ایک ہنر ہے جسے سیکھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ان آسان ترکیبوں پر عمل کر کے آپ نہ صرف ذائقہ دار اور صحت بخش کھانا پکا سکتی ہیں بلکہ آپ کو اس کام میں مزہ بھی آنے لگے گا۔ ■

اپنے ہوئے پرائے

افسانہ

● سیدہ منظور

صبح سے ہی ابر چھایا ہوا تھا۔ جیسے سورج کسی وجہ سے روٹھ گیا ہو اور اس نے اپنا دیدار کروانے سے ہی انکار کردیا ہو۔۔۔۔۔ سر میں کافی درد ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ صبح ہی صبح کئی الجھنیں سر پر سوار ہورہی تھیں اور اس پر آئے دن کام والی کے نکھرے آج پھر ڈر رہے تھے۔۔۔۔۔ کل اس نے چھٹی کی تھی اس لیے آج اس کے انتظار میں بیٹھے تھے کہ آئے تو کام سمجھادیں گے۔ خدا خدا کر کے وہ آئی اور گھر میں داخل ہوتے ہی شروع ہوگئی، "دیدی! آپ کے پڑوس میں بہت دن سے جو گھر خالی تھا نا آج وہاں کوئی کرائے دار آئے ہیں۔ سامان اتارا جارہا ہے۔ اور سارا سامان بالکل نیا ہے۔" ہم نے اس کی باتیں سنیں اور صرف اچھا کہہ کر چپ ہوگئے۔ اسے سب کام سمجھا کر باہر آکر بیٹھے ہی تھے کہ ہماری پڑوسن نازیہ آگئیں۔ علیک سلیک کے بعد ان کی کہانی شروع ہوگئی۔ زویا باجی! اپنے پڑوس والا گھر جو کئی مہینوں سے خالی پڑا تھا اس میں نئے کرائے دار آگئے ہیں۔ اسی لئے کچھ دن پہلے رنگ روغن کا کام چل رہا تھا۔ ہم نے بھی بڑے تجسس سے پوچھا کہ کون ہیں یہ نئے کرائے دار؟ تو انھوں نے کہا دو عورتیں ہیں اور ان کے ساتھ ایک چھوٹی سی بچی بھی ہے۔ ایک عورت بہت ہی خوبصورت و جوان ہے اور ایک ذرا عمر دراز عورت ہے۔ "چلو اچھا ہے افضل صاحب کو کرائے دار تو مل گئے۔ اللہ کرے یہ اچھے انداز سے رہیں ورنہ پچھلے کرائے دار تو انہیں بہت پریشان کر گئے تھے۔" ہم نے بھی اپنی بات کہہ دی۔ تھوڑی دیر بیٹھ کر نازیہ چلی گئیں تو ہم بھی اپنے کاموں میں مصروف ہوگئے۔ اس عورت کو ہمارے محلے میں آئے ہوئے کچھ آٹھ دس دن ہی ہوئے تھے۔ ہم نے تو صرف ایک ہی بار انہیں دیکھا تھا وہ بہت ہی خوبصورت تھیں۔ سر پر اسکارف پہنے ہوئے تھیں۔ ان کے رہن سہن سے ایسے لگ رہا تھا کہ وہ کسی بہت رئیس گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں۔ وہ بہت ہی اعلی درجے کے کپڑے پہنتی تھیں۔ ان دس دنوں میں ہم نے تو صرف ایک بار انہیں دیکھا تھا پر محلے میں ان کے بارے میں چہ میگوئیاں شروع ہوگئی تھیں۔ پتہ نہیں لوگ دوسروں کے گھروں میں تانک جھانک کیوں کرتے ہیں۔ آج پھر سے نازیہ ہمارے گھر پر ٹپک پڑیں۔ "السلام علیکم زویا باجی!۔۔۔۔ کیسے ہیں آپ؟"

"وعلیکم السلام! ۔۔۔۔۔ الحمدللہ ہم اچھے ہیں۔ آیئے بیٹھیے نازیہ۔ سب خیر تو ہے نا!" "جی زویا باجی! سب خیر ہے۔ ہم آپ سے کچھ کہنے آئے ہیں۔ آپ تو گھر سے بہت ہی کم باہر نکلتی ہیں تو سوچا کہ چل کر ہم ہی آپ کو کچھ خبر کردیں۔"

"کیا خبر دینی ہے آپکو نازیہ۔۔۔۔ کچھ پریشانی ہے کیا؟" "نہیں زویا باجی! ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ اپنے محلے میں جو باتیں ہو رہی ہیں، وہ بتانے آئے ہیں آپ کو۔۔۔۔۔ وہ دس پندرہ دن پہلے ہمارے محلے میں جو نئے کرائے دار آئے ہیں نا۔۔۔۔ ان کے بارے میں لوگ بہت ساری باتیں کررہے ہیں۔" "کیوں کیا ہوا؟ کیا باتیں کررہے ہیں لوگ نازیہ! آپ بتائیں کیا کہنا چاہتی ہیں آپ!" "لوگوں کا کام ہے بس کسی کے بھی بارے میں کچھ بھی بولتے رہنا۔۔۔۔۔ وہ کسی کا اچھا بھی نہیں دیکھ پاتے ۔۔۔ اور ۔۔ اور برا بھی نہیں۔۔۔ ہر طرح سے کہتے ہیں" "سب کہتے ہیں اور ہم نے بھی دیکھا ہے کہ اس عورت کے گھر روزانہ ایک سفید رنگ کی کار آتی ہے۔ برابر پانچ اور چھ بجے کے درمیان اور وہ عورت اس کار میں بیٹھ کر اس آدمی کے ساتھ چلی جاتی ہے۔ وہ دوسری عورت جو عمر دراز ہے وہ اس چھوٹی بچی کو لے کر گھر میں ہی رہتی ہے۔ زویا باجی! لوگ کئی طرح کی باتیں کررہے ہیں۔"

" نازیہ دیکھیں اس طرح کسی پر الزام نہیں لگا سکتے۔ ہوں گے کوئی ان کے رشتے دار یا اور کوئی۔۔۔۔ جن کے ساتھ وہ جاتیں ہوں اور محلے والوں کو کیا لینا دینا کسی کی ذاتی زندگی سے۔۔۔۔۔"

"نہیں زویا باجی! رشتے دار تو کبھی کبھی آتے ہیں۔ روزانہ ایک ہی آدمی کا ایک کار لے کر آنا۔۔۔۔ اور ان کا اس کار میں بیٹھ کر چلے جانا۔۔۔۔ روز کا معمول ہے۔ اب ایسی صورتحال میں اس عورت کے بارے میں ہم کوئی اچھا نتیجہ تو اخذ نہیں کرسکتا نا؟"

نازیہ اپنی باتیں کہہ کر چلی گئی اور ہم اس عورت کے بارے میں سوچنے لگے۔ اب ہم نے اس عورت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا شروع کی۔ پتہ چلا کہ ہر کسی کی زبان پر اسی عورت کے ہی چرچے تھے۔۔۔ کوئی کہہ رہا تھا۔۔۔۔ اس سے ہمارے محلے کا ماحول خراب ہوجائے گا۔۔۔۔ گھر میں بہو بیٹیاں ہیں ان پر کیا اثر پڑے گا۔۔۔۔ غرض جتنے منہ اتنی باتیں ہو رہی تھیں۔ ایک دن تو حد ہوگی۔ چار عورتیں مل کر ہمارے پاس آئیں اور اسی عورت کے بارے میں باتیں کرنے لگیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ عورت روزانہ کسی آدمی کے ساتھ جاتی ہے اور رات گئے واپس آتی ہیں۔ شائد وہ کوئی غلط کام کررہی ہے۔ آئیں ہوئیں ان عورتوں میں سے تو ایک نے بنا سوچے سمجھے یہ تک کہہ دیا کہ ہمیں تو لگتا ہے وہ عورت دھندا کرتی ہے۔ ہم نے انہیں بہت سمجھایا کہ کسی پر اس طرح الزام نہ لگاؤ۔۔۔ پتہ نہیں کسی کی کیا مجبوری ہو۔۔۔۔ پوری بات کا علم نہ ہو تب تک ہم کسی پر انگلی نہیں اٹھا سکتے اور پھر وہ ہمارے پڑوسی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اپنے پڑوسیوں سے حسن سلوک رکھو وہ عورت جیسی بھی ہے اس کی وجہ سے ہمیں کوئی پریشانی اور تکلیف تو نہیں ہے نا۔ پھر کیوں آپ لوگ ان کے گھریلو مسائل کے بارے میں دخل اندازی کررہے ہیں۔ کسی طرح ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر چپ کرادیا۔ لیکن ہر روز کوئی نہ کوئی انہیں کے بارے میں آکر باتیں کرتے رہتا۔ ہم نے بہت سمجھانے کی کوشش کی پر کوئی سمجھنے کے لئے تیار ہی نہیں تھا۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم بتائے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ "تم لوگوں کے راز فاش مت کروایسا نہ ہو کہ اللہ تعالی تمہارے راز فاش کردے اور تم لوگوں کے سامنے رسوا کردیئے جاؤ۔" ہم نے اپنے پڑوسیوں سے وعدہ کیا کہ ہم بہت جلدی اس بات کا پتہ لگائیں گے آخر ماجرا کیا ہے۔ ہم نے بھی اب اپنے دل میں ٹھان لیا کہ اس حقیقت سے آشنا ہونا ہی پڑے گا۔

اگلے ہی دن ہم اپنے کام سے فارغ ہو کر اس نئے پڑوسی کے گھر جا پہنچے۔ دروازے پر دستک دی تو اندر سے آواز آئی، "کون ہے۔۔؟" "ہم نے کہا، "ہم زویا ہیں۔ آپ کے پڑوس میں رہتے ہیں!!!" اندر سے پھر آواز آئی، "کیا کام ہے آپ کو؟" "جی بس! ہم آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔۔" (بقیہ آئندہ ہفتے ملاحظہ کیجئے!) ■

ایران کا بڑا اقدام! ایئر ڈیفنس سسٹم فعال کر دیا

صدر ٹرمپ کو امریکی سینیٹ کی ڈیڈ لائن کا سامنا، وائٹ ہاؤس اور کانگریس کے درمیان صورتحال دھماکہ خیز

دوسری جانب اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے انتباہ دیا ہے کہ جنگ کے مقاصد حاصل کرنے کیلئے جلد ہی دوبارہ کارروائی کی ضرورت پڑ سکتی ہے جبکہ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے کسی بھی دشمن کارروائی کا جواب 'دردناک اور طویل حملوں' سے دینے کی دھمکی دی ہے۔

تہران رواشنگٹن، (ایجنسیاں): ایران کے فضائی دفاعی نظام کو جمعرات کی رات گئے چھوٹے طیاروں اور ڈرونز کا مقابلہ کرنے کے لیے فعال کر دیا گیا جبکہ وائٹ ہاؤس نے اشارہ دیا ہے کہ وہ ایران جنگ پر کانگریس کی ڈیڈ لائن کے باعث خود کو محدود نہیں کرے گا۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی نے ایرانی نیوز ایجنسیوں کے حوالے سے جمعے کو رپورٹ کیا ہے کہ فضائی دفاعی نظام، جس کی آواز ایرانی راجدھانی کے کچھ حصوں میں سنی گئی، تقریباً 20 منٹ تک 'چھوٹے طیاروں اور جاسوسی ڈرونز کا مقابلہ کرنے' کیلئے فعال کیا گیا تھا لیکن اب صورتحال 'نارمل' ہو گئی ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کو ایران کے خلاف جنگ کیلئے کانگریس سے اجازت حاصل کرنے کے لیے آدھی رات کی ڈیڈ لائن کا سامنا تھا جس سے وائٹ ہاؤس اور کانگریس کے درمیان تصادم کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ امریکی انتظامیہ کا موقف ہے کہ کانگریس سے اجازت لینے کی 60 روزہ مدت کا وقت گزشتہ ماہ اعلان کردہ جنگ بندی کے باعث مؤثر طریقے سے رک چکا ہے۔ ایک اعلیٰ عہدیدار کے مطابق 28 فروری کو شروع ہونے والی دشمنی ختم ہو چکی ہے کیونکہ 7 اپریل کی جنگ بندی کے بعد سے امریکہ اور ایران کے درمیان فائرنگ کا کوئی تبادلہ نہیں ہوا۔ تاہم ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے ایک بیان میں امریکہ کی 'شرمناک شکست' کا اعلان کیا اور ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے سمندری ناکہ بندی کی وارننگ کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اب اس بحران میں برتر پوزیشن پر ہے اور خلیج عرب اور آبنائے ہرمز پر تہران کے کنٹرول کی تعریف کی۔ آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای نے پیش گوئی کی کہ خطے میں مداخلت کرنے والوں کی جگہ صرف سمندر کی تہہ میں ہے۔ اس بحران کے نتیجے میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں چار سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں جہاں برینٹ کروڈ 126 ڈالر فی بیرل تک جا پہنچا۔ واشنگٹن اب اپنے اتحادیوں اور جہاز رانی کی کمپنیوں کے ساتھ مل کر ایک بین الاقوامی اتحاد بنانے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ آبنائے ہرمز سے محفوظ گزرگاہ کو یقینی بنایا جا سکے جبکہ ایران کی بندرگاہوں پر ناکہ بندی برقرار رکھی جائے گی۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اٹلی اور اسپین سے امریکی افواج نکالنے کی دھمکی بھی دی ہے کیونکہ ان نیٹو اتحادیوں نے ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی کارروائیوں کی حمایت نہیں کی۔ اس دوران بین الاقوامی سطح پر اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتیرس نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش عالمی معیشت کا گلا گھونٹ رہی ہے جبکہ بین الاقوامی توانائی ایجنسی نے اسے تاریخ کا سب سے بڑا توانائی بحران قرار دیا ہے۔ وہیں لبنان کے محاذ پر بھی اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان لڑائی جاری ہے جس میں متعدد ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ امریکہ اب لبنانی صدر جوزف عون اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے درمیان ملاقات کرانے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ اس پھیلتی ہوئی جنگ کو روکا جا سکے۔

امریکہ اور اسرائیل کو تباہی کے سوا کچھ نہیں ملا!

ایران کا افزودہ یورینیم اب بھی اصفہان میں موجود ہے: آئی اے ای اے

جنیوا، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کی ایٹمی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے سربراہ رافائل گروسی نے کہا ہے کہ ایران کا زیادہ تر انتہائی افزودہ یورینیم اب بھی اصفہان کے جوہری کمپلیکس میں موجود ہے۔ یہ وہی مقام ہے جس پر گزشتہ سال فضائی حملے ہوئے تھے اور اس سال بھی امریکی-اسرائیلی جنگ کے دوران کم شدت کے حملے کیے گئے۔ گروسی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ ایجنسی کے پاس سیٹلائٹ تصاویر موجود ہیں جن میں امریکی، اسرائیلی حملوں کے اثرات دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے مطابق جون 2025 میں جب 12 روزہ جنگ شروع ہوئی، ایران کا بڑا حصہ افزودہ یورینیم اصفہان میں ذخیرہ تھا اور غالب امکان ہے کہ اب بھی وہیں موجود ہے۔ ایئربس کے سیٹلائٹ سے حاصل تصاویر میں ایک ٹرک دکھائی دیتا ہے جو 18 نیلے کنٹینرز لے کر اصفہان کے نیوکلیئر ٹیکنالوجی سینٹر کی ایک سرنگ میں داخل ہو رہا ہے۔ یہ کنٹینرز غالباً افزودہ یورینیم پر مشتمل ہیں۔ آئی اے ای اے کا کہنا ہے کہ ایران کے دیگر مراکز، جیسے نطنز اور فردو، کا بھی معائنہ ضروری ہے۔ ایران چونکہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کا رکن ہے، اس لیے اسے اپنی تنصیبات آئی اے ای اے کے معائنے کیلئے کھولنی چاہئیں۔ ایجنسی کے مطابق ایران کے پاس تقریباً 440.9 کلوگرام یورینیم ہے جو 60 فیصد تک افزودہ ہے۔ یہ سطح ہتھیار بنانے کیلئے درکار 90 فیصد کے قریب ہے۔ اندازہ ہے کہ اس میں سے تقریباً 200 کلوگرام اصفہان کی سرنگوں میں رکھا گیا ہے۔ اس مقدار سے ایران اگر چاہے تو تقریباً 10 ایٹمی بم بنا سکتا ہے۔ ایران کا موقف ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن ہے، تاہم امریکہ اور اسرائیل کا کہنا ہے کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار بنانے سے روکنا ضروری ہے۔ گروسی نے مزید بتایا کہ آئی اے ای اے نے روس اور دیگر ممالک سے بات کی ہے کہ ایران کا افزودہ یورینیم ملک سے باہر منتقل کیا جائے، لیکن یہ ایک پیچیدہ عمل ہے جس کے لیے سیاسی معاہدہ یا بڑی فوجی کارروائی درکار ہوگی۔

'ایران جنگ میں اخراجات پر جھوٹ بول رہا امریکہ'

ایرانی وزیر خارجہ کا دعویٰ، جنگ کے باعث ہر امریکی گھرانے پر پڑا ماہانہ تقریباً 500 ڈالر کا اضافی مالی بوجھ

تہران، (ایجنسیاں) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ پر جنگی اخراجات کے حوالے سے غلط معلومات دینے کا الزام عائد کیا

ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون جنگ کی اصل لاگت کو کم ظاہر کر رہا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے بیان میں عباس عراقچی نے دعویٰ کیا کہ 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ، جو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی پالیسیوں کے تحت لڑی گئی، اس کی اصل لاگت امریکا کے لیے اب تک تقریباً 100 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رقم ان سرکاری دعوؤں سے چار گنا زیادہ ہے جو امریکی حکام کی جانب سے پیش کیے جا رہے ہیں۔ عباس عراقچی کے مطابق جنگ کے بالواسطہ اخراجات اس سے بھی کہیں زیادہ ہیں، جن کا بوجھ براہ راست امریکی عوام پر پڑ رہا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مزید دعویٰ کیا کہ اس جنگ کے باعث ہر امریکی گھرانے پر ماہانہ تقریباً 500 ڈالر کا اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے، جو تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کو ترجیح دینے کی پالیسی کا مطلب ہمیشہ امریکہ کو نقصان پہنچانا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایران اور امریکہ کے درمیان اس طرح کے بیانات خطے میں جاری کشیدگی کو مزید بڑھا سکتے ہیں، جبکہ جنگی اخراجات اور عالمی سیاست پر نئی بحث بھی شروع ہو سکتی ہے۔

ٹرمپ کو آبنائے ہرمز پر درست اصطلاحات استعمال کرنے کی نصیحت

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو آبنائے ہرمز کے نام سے متعلق بیان پر سخت ردعمل دیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں امریکی صدر کے مؤقف کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ عباس عراقچی نے اپنی پوسٹ کے ساتھ ڈونالڈ ٹرمپ کی ایک پرانی ویڈیو بھی شیئر کی، جس میں ٹرمپ نے مبینہ طور پر غلطی سے آبنائے ہرمز کو "آبنائے ٹرمپ" کہہ دیا تھا اور بعد میں اسے اپنی غلطی قرار دیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک نقشہ بھی شیئر کیا، جس میں آبنائے ہرمز کو 'آبنائے ٹرمپ' کے نام سے ظاہر کیا گیا۔ اس اقدام پر ایران کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ اپنے بیان میں عباس عراقچی نے کہا کہ امریکی صدر کو چاہیے کہ وہ درست اور تاریخی طور پر تسلیم شدہ اصطلاحات استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ خلیج فارس اور آبنائے ہرمز جیسے اہم جغرافیائی مقامات کے نام تبدیل کرنا یا غلط انداز میں پیش کرنا ایک سنجیدہ معاملہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے بیانات نہ صرف حقائق کے منافی ہیں بلکہ خطے میں غیر ضروری تنازع اور کشیدگی کو بھی بڑھا سکتے ہیں۔

حزب اللہ کے ڈرون حملے میں اسرائیلی فوجی ہلاک دوسرا شدید زخمی

صہیونی فضائیہ کے حملوں میں 2 بچوں سمیت کم از کم 9 افراد جاں بحق

دوسری جانب لبنان کی وزارت صحت نے بتایا کہ اسرائیلی فضائیہ کے حملوں میں کم از کم 9 افراد ہلاک ہوئے جن میں 2 بچے بھی شامل ہیں۔

بیروت، (ایجنسی): لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کے ڈرون حملے میں اسرائیل کا ایک فوجی ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ صیہونی ریاست کے حملوں کے جواب میں حزب اللہ نے لبنان میں اسرائیلی فوج پر ڈرون حملہ کیا جس میں ایک اہلکار مارا گیا جب کہ ایک شدید زخمی حالت میں زندگی و موت کی کشمکش میں ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق لبنان میں حزب اللہ کے حملے میں مارے گئے اسرائیلی فوجی کی شناخت 19 سالہ سارجنٹ لیئم بین ہمو کے نام سے ہوئی ہے۔ زخمی اہلکار کو قریبی اسپتال میں فوری طبی امداد کے بعد اسرائیل لے جایا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ دونوں اہلکار گولانی بریگیڈ کی 13 ویں بٹالین کا حصہ تھے۔ ترجمان اسرائیلی فوج نے بتایا کہ ایک دوسرے حملے میں حزب اللہ کا ڈرون فوجی گاڑی سے ٹکرا گیا جسکے نتیجے میں 12 فوجی زخمی ہوئے تھے۔ یہ حملہ لبنان سے کیا گیا تھا۔

آبنائے ہرمز بند، عالمی معیشت کا دم گھٹنے لگا: اقوام متحدہ کا بڑا انتباہ

عالمی برادری فوری طور پر مذاکرات کا راستہ اختیار کر/ سیکریٹری جنرل

نیویارک، (ایجنسیاں) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹریس نے خبردار کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں جہازوں کی محفوظ آمد و رفت میں رکاوٹ عالمی معیشت کو شدید متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم آبی گزرگاہ میں پیدا ہونے والی صورتحال توانائی، ٹرانسپورٹ، صنعت اور خوراک کی عالمی منڈیوں پر منفی اثر ڈال رہی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر جاری اپنے بیان میں انتونیو گوٹریس کا کہنا تھا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے اثرات ہر گزرتے لمحے کے ساتھ مزید سنگین ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق آبنائے ہرمز جیسے اہم راستے میں رکاوٹ عالمی سپلائی چین کو متاثر کر رہی ہے اور اس کے نتیجے میں عالمی معیشت دباؤ کا شکار ہو رہی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر مذاکرات کا راستہ اختیار کرے اور ایسے حل تلاش کیے جائیں جو خطے کو مزید تباہی کے دہانے سے واپس لا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بحران نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

ایران کے خلاف جنگ تو 7 اپریل کو ہی ختم ہو گئی، ٹرمپ انتظامیہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ ایران جنگ 7 اپریل کو ہونے والی جنگ بندی کے بعد ہی ختم ہو گئی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کا

کہنا ہے کہ اپریل کے اوائل میں شروع ہونے والی جنگ بندی کے بعد ایران جنگ پہلے ختم ہو چکی ہے۔ اس سے قبل ایسا ہی بیان جمعرات (30 اپریل) کو سینیٹ میں وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کی طرف سے دیا گیا تھا جب انہوں نے کہا کہ جنگ بندی نے مؤثر طریقے سے جنگ کو روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے ابھی تک 1973 کے قانون کے تحت 60 دنوں سے زیادہ کی فوجی کارروائی نہیں کی کہ اُسے فوجی کارروائی کیلئے کانگریس سے باضابطہ منظوری حاصل کرنے کی ضرورت ہو۔ انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار، جس نے انتظامیہ کے موقف پر بات کرنے کے لیے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ ختم ہو گئی ہے۔ اہلکار نے کہا کہ 7 اپریل سے شروع ہونے دو ہفتے کی جنگ بندی کے بعد سے امریکی فوج اور ایران کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ نہیں ہوا۔

امریکی وزیر دفاع کا ایران سے جنگ میں اسلحہ کی قلت کا اعتراف

ڈیموکریٹ رکن کے ایران جنگ کو 'دلدل' اور سیاسی اور معاشی تباہی قرار دینے پر غصے میں آ گئے پیٹ ہیگسیتھ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ ایران کے ساتھ حالیہ جنگ کے بعد پہلی بار کانگریس کے سامنے پیش ہوئے، جہاں انہوں نے جنگی اقدامات کا بھرپور دفاع کیا اور مخالف ارکان پر برس پڑے۔ سماعت کے دوران کیلی فورنیا سے ڈیموکریٹ رکن جان گارامندی نے ایران جنگ کو 'دلدل' قرار دیتے ہوئے اسے سیاسی اور معاشی تباہی قرار دیا، جس پر وزیر دفاع سخت غصے میں آ گئے۔ پیٹ ہیگسیتھ نے جوابی وار کرتے ہوئے کہا کہ آپ اسے دلدل کہہ کر ہمارے دشمنوں کو پراپیگنڈے کا موقع دے رہے ہیں، اس بیان پر آپ کو شرم آنی چاہیے۔ انہوں نے ڈیموکریٹس کو لاپروا، عیب جو اور شکست خوردہ قرار دیتے ہوئے سوال کیا کہ ایک طرف آپ فوجیوں کی حمایت کا دعویٰ کرتے ہیں اور دوسری طرف دو ماہ کے مشن کو دلدل کہہ رہے ہیں، آپ کس کو خوش کرنا چاہتے ہیں؟ ایران جنگ کوئی دلدل نہیں ہے۔ دورانِ سماعت وزیر دفاع نے امریکی دفاعی صلاحیتوں کے حوالے سے اہم انکشافات بھی کیے۔ ایریزونا کے سینیٹر مارک کیلی کے سوال پر پیٹ ہیگسیتھ نے بتایا کہ امریکہ کے خالی ہونے والے اسلحہ کے ذخائر کی بحالی میں چند مہینوں سے لے کر کئی برس لگ سکتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ گولہ بارود راتوں رات تیار نہیں کیا جا سکتا اور اس عمل کے لیے طویل وقت درکار ہوگا۔ ڈیموکریٹس امریکا کے ایک طویل المدتی تنازع میں پھنسنے کی وارننگ دے رہے ہیں جبکہ دفاعی انتظامیہ اس بات پر اصرار کر رہی ہے کہ کارروائیاں وقت اور فوجی لحاظ سے محدود منصوبے کے مطابق چل رہی ہیں۔

آبنائے ہرمز بندش کا شاخسانہ، امریکہ میں پیٹرول 4.30 ڈالر فی گیلن مہنگا

امریکہ میں پیٹرول کی اوسط قیمت بڑھ کر 4.30 ڈالر فی گیلن ہو گئی ہے جو ایک ہفتے میں تقریباً 27 سینٹ اضافے کو ظاہر کرتی ہے، یہ اضافہ ایران کے ساتھ کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث سامنے آیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکن آٹوموبائل ایسوسی ایشن کا بتانا ہے کہ موجودہ قیمت گزشتہ سال کے مقابلے میں 1.12 ڈالر زیادہ ہے جبکہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر چکی ہے، یہ قیمتیں گزشتہ 4 برس کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں پیٹرول 6 ڈالر فی گیلن سے بھی اوپر چلا گیا ہے، جس سے مہنگائی اور معاشی دباؤ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

جیفری ایپسٹین کا خودکشی نوٹ عدالت میں موجود

نیویارک، (یو این آئی) بدنام زمانہ سرمایہ کار اور مجرم جیفری اپسٹین کی موت سے متعلق ایک نئی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ان کا مبینہ خودکشی نوٹ عدالت کے پاس موجود ہے مگر اسے اب تک منظر عام پر نہیں لایا گیا۔ 'نیویارک ٹائمز' کے مطابق اپسٹین کے سابق سیل میٹ نیکولس ٹارٹاگلیونے نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں ایک گرافک ناول کے اندر ایک نوٹ ملا تھا، جس پر درج تھا کہ آپ مجھ سے کیا کروانا چاہتے ہیں، رلانا چاہتے ہیں؟ اب الوداع کہنے کا وقت ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ نوٹ اپسٹین کی موت کے بعد ملا، جب وہ نیویارک کی جیل میں مردہ پائے گئے تھے، اس سے قبل اپسٹین نے خودکشی کی کوشش کے الزامات کی تردید کی تھی اور گردن پر نشانات کو اپنے سیل میٹ کے حملے کا نتیجہ قرار دیا تھا۔ بعد ازاں انہیں علیحدہ سیل میں منتقل کیا گیا، جہاں وہ مردہ حالت میں پائے گئے، دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹارٹاگلیونے نے یہ نوٹ اپنے وکیل کو دیا، جس نے اسے بعد میں عدالت میں جمع کرا دیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ نوٹ تاحال عدالت کے پاس ہے اور اسے جاری کرنے کے لیے درخواست بھی دی جا چکی ہے، تاہم یہ نوٹ اب تک سامنے آنے والے سرکاری دستاویزات یا تحقیقات میں شامل نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ اپسٹین کی موت کو باضابطہ طور پر خودکشی قرار دیا گیا تھا، تاہم اس حوالے سے شکوک و شبہات اور قیاس آرائیاں مسلسل سامنے آتی رہی ہیں۔

اسرائیلی کوسٹ گارڈ کی نگرانی میں غزہ جانے والا فلوٹیلا یونان لنگر انداز

تقریباً 175 کارکنوں کو 4 بسوں کے ذریعے نامعلوم شہر لے جایا گیا، صہیونیوں کی کارروائی کو بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار

غزہ جانے والے امدادی بیڑے (فلوٹیلا) میں شامل درجنوں کارکن، جنہیں اسرائیلی افواج نے کریٹ کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں حراست میں لے لیا تھا، جمعے کے روز یونان کے ایک جزیرے پر اتر گئے، یہ منظر فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی سے منسلک ایک صحافی نے دیکھا۔ یونانی کوسٹ گارڈ کی نگرانی میں تقریباً 175 کارکنوں کو 4 بسوں کے ذریعے ایک ایسے شہر لے جایا گیا جس کا نام حکام نے ظاہر نہیں کیا۔

اسرائیل کی وزارت خارجہ نے اس سے قبل بتایا تھا کہ جمعرات کے روز 20 سے زائد کشتیوں سے سوار تقریباً 175 کارکنوں کو اتارا گیا، جبکہ فلوٹیلا کے منتظمین نے یہ تعداد 211 بتائی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے جمعرات کی رات 'ایکس' پر لکھا کہ یونانی حکومت کے ساتھ ہم آہنگی میں فلوٹیلا کی کشتیوں سے اسرائیلی جہاز میں منتقل کیے گئے افراد کو آئندہ چند گھنٹوں میں یونان کے ایک ساحل پر اتار دیا جائے گا۔ انہوں نے فلوٹیلا کے شرکا کو قبول کرنے پر یونان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ کئی یورپی حکومتوں، جن کے شہری گرفتار کارکنوں میں شامل ہیں، نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کارکنوں کو رہا کرے۔ ان ممالک نے اس کارروائی کو بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ تاہم امریکہ نے اسرائیلی حکام کی حمایت کرتے ہوئے اس فلوٹیلا کو محض ایک 'ڈرامہ' قرار دیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹومی پیگوٹ نے کہا کہ 'امریکہ اپنے تمام اتحادیوں سے توقع کرتا ہے کہ وہ اس بے معنی سیاسی ڈرامے کے خلاف فیصلہ کن اقدامات کریں، جن میں اس فلوٹیلا میں شریک کشتیوں کو بندرگاہ تک رسائی، لنگر انداز ہونے، روانگی اور ایندھن بھرنے کی سہولت سے محروم کرنا شامل ہے۔ منتظمین کے مطابق ابتدائی طور پر 50 سے زائد کشتیوں پر مشتمل اس فلوٹیلا کا مقصد غزہ کی ناکہ بندی کو توڑنا اور فلسطینی علاقے تک انسانی امداد پہنچانا تھا، جہاں اکتوبر سے اسرائیل اور اسلامی تحریک حماس کے درمیان ایک نازک جنگ بندی کے باوجود رسائی بڑی حد تک محدود ہے۔

مظلوموں کی امداد کیلئے جانے والے 'فلوٹیلا' کو امریکہ نے کہا 'ڈرامہ'

کئی یورپی حکومتوں، جن کے شہری گرفتار کارکنوں میں شامل ہیں، نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کارکنوں کو رہا کرے۔ ان ممالک نے اس کارروائی کو بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ تاہم امریکہ نے اسرائیلی حکام کی حمایت کرتے ہوئے اس فلوٹیلا کو محض ایک 'ڈرامہ' قرار دیا۔

آخر کار 11 ہفتوں کے تعطل کے بعد امریکی داخلی سلامتی کی فنڈنگ بحال، امیگریشن ادارے نظر انداز

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی ایوان کے نمائندگان نے محکمہ داخلی سلامتی کی فنڈنگ کا بل

منظور کر لیا ہے جس کے بعد 11 ہفتوں سے جاری جزوی حکومتی تعطل ختم ہو گیا ہے، بل پر صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دستخط بھی کر دیے ہیں۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یہ بل سینیٹ سے پہلے ہی منظور ہو چکا تھا تاہم اس میں امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ اور کسٹمز و بارڈر پروٹیکشن کو شامل نہیں کیا گیا، ان اداروں کے لیے پہلے سے فنڈنگ موجود ہے۔ تعطل کے دوران محکمے کے کئی شعبے شدید مالی دباؤ کا شکار رہے جبکہ ہوائی اڈوں پر طویل قطاریں دیکھنے میں آئیں اور کئی اہلکار بغیر تنخواہ کے کام کرتے رہے، قدرتی آفات سے نمٹنے والے ادارے کے بھی متاثر ہونے کے خدشات بڑھ گئے تھے۔ ریپبلکن اسپیکر مائیک جانسن نے ابتداء میں بل کی مخالفت کی تھی لیکن صدر ٹرمپ کی حمایت کے بعد اسے ووٹنگ کے لیے پیش کیا گیا۔ محکمہ کے سربراہ مارک وین ملن نے بل کی منظوری کا خیر مقدم کرتے ہوئے تعطل کا ذمہ دار ڈیموکریٹس کو قرار دیا ہے جبکہ ڈیموکریٹ رہنما زوئی لوفگرین نے کہا ہے کہ اب ضروری ہے کہ امیگریشن اداروں کو بھی قانون کے مطابق جوابدہ بنایا جائے۔ واضح رہے کہ یہ تعطل امیگریشن پالیسیوں پر اختلافات کے باعث شروع ہوا تھا جہاں ڈیموکریٹس نے اصلاحات کے بغیر فنڈنگ کی مخالفت کی تھی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ہمارا مقصد بچوں کو دینی وعصری تعلیم کا علمبردار بنانا ہے

شاہین گروپ نے چھ ہزار ڈاکٹرس قوم کو دئے ہیں: ڈاکٹر عبدالقدیر

نئی دہلی: (یواین آئی) تعلیم میں کمیونٹی کی شراکت داری پر زور دیتے ہوئے شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے بانی چیرمین ڈاکٹر عبدالقدیر نے کہا کہ شاہین گروپ نے اپنے قیام سے اب تک چھ ہزار ڈاکٹر بنائے ہیں اور میڈیکل کالجوں میں داخلہ والے طلبہ وطالبات میں شاہین گروپ کی حصہ داری ایک فیصد ہے۔ یہ بات انہوں نے آج شاہین اکیڈمی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد دینی وعصری تعلیم کے سنگم کے علمبردار بچوں کو بنانا ہے تاکہ وہ ملک وملت کی خدمت کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ان مدارس پر توجہ مرکوز کی ہے جہاں صرف دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ ہمارا مقصد ہے کہ مدارس دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم پر بھی دیں تاکہ وہ بچے آگے جاکر ڈاکٹر، انجینئرس، وکیل اور دیگر شعبے میں اپنا پرچم بلند کرسکیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد ان بچوں کو بھی تعلیم دینا ہے جو ترک تعلیم کر چکے ہیں۔ ہم نے ان بچوں کو تعلیم دلائی اور وہ بچے آج کئی محکموں میں ملازمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں معیاری تعلیم کو فروغ دینے کے مشن کے تحت، شاہین گروپ نے شاہین اکیڈمی دہلی قائم کی ہے۔ اس اکیڈمی کا مقصد شاہین کے کامیاب تعلیمی ماڈل کو قومی دارالحکومت میں متعارف کرانا ہے، جہاں نیٹ کی تیاری پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ نظم و ضبط، تصوری وضاحت اور رہنمائی کے ذریعے یہ ادارہ مختلف پس منظر کے طلبہ کو کامیابی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ جو مدارس دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم شروع کرنا چاہتے ہیں وہ ہم سے رابطہ کریں۔ ہم ان کے اساتذہ کو ٹریننگ دیں گے اور دیگر ضروری

چیزیں بھی مہیا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف صوبوں میں ہمارے رابطہ کار موجود ہیں جو مدارس کے ذمہ داروں سے بات کر رہے ہیں اور انہیں دین کے ساتھ عصری تعلیم دینے پر آمادہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے 22 شاہین کے مراکز میں 800 حفاظ زیر تعلیم ہیں جو ڈاکٹر انجینئرس اور دیگر شعبے میں اپنا جھنڈا گاڑ کر نکلیں گے۔ ڈاکٹر قدیر خاں نے بتایا کہ مدرسہ پلس ایک انقلابی پروگرام ہے جس کا مقصد مدرسہ کے طلبہ کو رسمی تعلیمی نظام میں شامل کرنا ہے۔ 1:6 کے ذاتی نوعیت کے تدریسی ماڈل کے ساتھ، اس پروگرام نے دسویں جماعت کے امتحانات میں تقریباً 80 فیصد کامیابی حاصل کی ہے۔ فی الحال یہ پروگرام حکومت کرناٹک کے تعاون سے 100 سے زائد مدارس تک پھیل چکا ہے، جس سے ہزاروں طلبہ کو مرکزی دھارے کی تعلیم میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ شاہین کا ایم بی بی ایس ابروڈ پروگرام میڈیکل کے خواہشمند طلبہ کے لیے ایک کم خرچ راستہ فراہم کرتا ہے۔ تقریباً 28.8 لاکھ روپے کے مکمل پیکج کے تحت طلبہ کرغیزستان اور تاجکستان جیسے ممالک میں تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ پروگرام محفوظ اور معاون ماحول فراہم کرتا ہے، جہاں ہاسٹل، کھانا اور ہسپتال کی سہولیات ایک ہی کیمپس میں دستیاب ہیں، لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے علیحدہ رہائش اور مکمل تعلیمی رہنمائی بھی فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاہین آسٹریلین انٹرنیشنل اسکول: یہ جدید پروگرام ان طلبہ کے لیے تیار کیا گیا ہے جو دسویں جماعت میں کامیاب یا ناکام ہوئے ہوں، تاکہ وہ اپنی تعلیمی زندگی کو دوبارہ منظم کرسکیں۔

ابوجھماڑ میں نکسل سرگرمیاں ختم ہونے کا دعویٰ

خطے میں امن اور ترقیاتی سرگرمیوں نے پکڑی رفتار

جگدل پور: (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے ادیب شیو نرائن پانڈے نے کہا کہ ابوجھماڑ کا نکسل انتہاپسندی کے آزاد ہونا ایک تاریخی اور اہم واقعہ ہے، جہاں کبھی نکسلیوں کی متوازی حکومت چلتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جس علاقے میں نکسلیوں کا مکمل کنٹرول تھا اور جہاں ان کی اجازت کے بغیر کوئی سرگرمی ممکن نہیں تھی، وہاں اب پوری طرح امن کا ماحول ہے۔ مسٹر پانڈے نے بتایا کہ ابوجھماڑ کے لوگ برسوں تک اپنی روایتی تقریبات، جیسے کہ عالمی شہرت یافتہ ماولی منڈئی (نارائن پور) میں بھی شامل نہیں ہو پاتے تھے، کیونکہ نکسل انتہاپسند انہیں علاقے سے باہر جانے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ ایسے علاقے کو اچانک نکسلیوں کا خالی کر دینا اور ہتھیار ڈالنا عام لوگوں کے لیے باعث حیرت ہے۔ ادیب نے کہا کہ حال میں علاقے میں امن ہے لیکن یہ خاموشی لوگوں کے لیے ایک سوال بھی ہے کہ یہ طوفان سے پہلے کا خیمہ ہے یا اس کے گزر جانے کا۔ نکسلیوں کی جانب سے حالانکہ کسی بھی طرح کا پرتشدد واقعہ سامنے نہیں آ رہا ہے، جس سے لوگ مرکز اور ریاستی حکومت کے ذریعے اعلان کردہ 'نکسل فری بستر' اور 'نکسل فری ابوجھماڑ' کے تصور کو قبول کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابوجھماڑ میں ایک بار پھر روایتی قبائلی ثقافت زندہ ہو رہی ہے۔ ماؤ نواز گیتوں کی جگہ اب مقامی لوک گیت 'ریلو-ریلو' کی دھنیں سنائی دے رہی ہیں۔ ماندر اور ڈھول کی تھاپ پر لوگ جوش وخروش سے رقص کر رہے ہیں اور بیرونی سیاحوں کا کھلے دل سے استقبال کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں سڑک کی تعمیر کا کام تیزی سے آخری مرحلے کی جانب گامزن ہے۔ نارائن پور سے مروڑا ہوتے ہوئے مہاراشٹر کے گڈچرولی تک رابطہ سڑک تیار کی جا رہی ہے۔ اسی طرح باکل باہی، آ کابیڑا اور کتل روڈ سے مہاراشٹر کے چانڈہ گاؤں تک سڑک کی تعمیر کا کام بھی جاری ہے۔ ان راستوں پر مسافروں کی آمد و رفت شروع ہونے سے سفر آسان ہوا ہے۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ ضلع انتظامیہ ابوجھماڑ کے اندرونی علاقوں میں کیمپ لگا کر راشن کارڈ اور آدھار کارڈ بنا رہی ہے۔ کئی مقامات پر پہلی بار اسکول شروع ہوئے ہیں اور رہائشی اسکول باقاعدگی سے چل رہے ہیں۔ لوگوں کو اب راشن کے لیے لمبا فاصلہ طے نہیں کرنا پڑتا، بلکہ انہیں راشن گاؤں میں ہی تقسیم کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی بے سہارا، بزرگ اور بیوہ پنشن جیسی اسکیموں کا فائدہ بھی براہ راست گاؤں میں فراہم کیا جا رہا ہے۔

اردو زبان کا معاملہ: پی ڈی پی جھوٹ پھیلا رہی ہے: عمر عبداللہ

سری نگر: (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز ریونیو بھرتی سے اردو زبان کو ہٹانے کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت نے ایسا کوئی فیصلہ منظور نہیں کیا ہے اور اپوزیشن جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) پر غلط معلومات پھیلانے کا الزام لگایا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے وضاحت کی کہ اگرچہ متعلقہ محکمہ کی جانب سے اردو کو ہٹانے سے متعلق ایک تجویز موصول ہوئی تھی، لیکن اسے ابھی تک منظوری نہیں دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اردو کو ہٹایا نہیں جا رہا ہے۔ فائل ابھی بھی میرے پاس ہے، میں نے معمول اور ضروری عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ "عوامی رائے مانگنے اور کسی مضمون کو ختم کرنے میں واضح فرق ہوتا ہے۔ ہم ایک منتخب حکومت

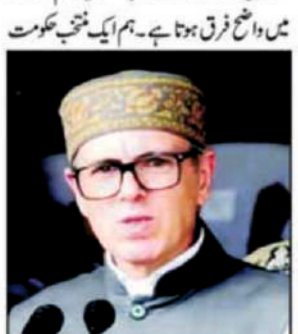

ہیں اور عوام کی رائے کو مدنظر رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ "پی ڈی پی قیادت پر تنقید کرتے ہوئے اردو کو ہٹانے کا ذکر ہو۔ انہوں نے صرف عوامی رائے مانگنے والا حکم دکھایا ہے۔ جن کے پاس دینے کے لیے کچھ نہیں ہوتا وہ جھوٹ کے سہارے سیاست کرتے ہیں۔ "انہوں نے پی ڈی پی کو چیلنج کیا کہ اگر ان کے پاس کوئی سرکاری دستاویز ہے تو پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ "اگر ہمت ہے تو اردو کو ہٹانے کا حکم نامہ پیش کریں، میں بھی فائل پیش کرنے کو تیار ہوں۔ "عمر عبداللہ نے اس معاملے کو گزشتہ سال کے راجیہ سبھا انتخابات سے جوڑتے ہوئے الزام لگایا کہ پی ڈی پی بی جے پی کی مدد میں اپنے کردار سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اسی لیے وہ اردو اردو

لوٹ مار کی واردات کا انکشاف

اسلحہ کے ساتھ تین جرائم پیشہ گرفتار

سستی پور: (یواین آئی) بہار کے ضلع سستی پور کی پولیس نے شہر کے بہادر پور محلے میں ایک تاجر کے یہاں ہونے والی لوٹ مار کی واردات کا پردہ فاش کرتے ہوئے بین ضلعی گینگ کے تین سرکردہ ارکان کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی) سنجے کمار پانڈے نے جمعہ کے روز میڈیا کو تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ٹاؤن تھانہ انچارج اجیت کمار کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کچھ جرائم پیشہ عناصر شہر میں ایک بڑی واردات کو انجام دینے کی غرض سے جمع ہوئے پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق ایک اور اہم ملزم، جو حال ہی میں ضمانت پر جیل سے باہر آیا تھا، موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ گرفتار کیے گئے ملزمان کے قبضے سے دو عدد پستول، زندہ کارتوس اور تین موبائل فون برآمد ہوئی ہیں۔ اے ایس پی نے مزید بتایا کہ دوران تفتیش گرفتار ملزمان نے 9 مارچ 2026 کو بہادر پور میں واقع 'بابل انٹرپرائزز' میں ہونے والی لوٹ مار میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش کے مطابق، اس لوٹ مار کے پیچھے زمین کے کاروبار

الموڑا: کمرشیل گیس سلینڈر کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف کانگریس کارکنوں نے مرکزی حکومت کا چودھان پاٹا میں پتلہ نذر آتش کر کے احتجاج کیا۔

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی حکام کو واضح ہدایت

خواتین اور بچیوں کی سکیورٹی سے کوئی سمجھوتہ نہیں: ڈاکٹر پریتی شیکھر

پٹنہ: (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ریاستی ترجمان ڈاکٹر پریتی شیکھر نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی مضبوط، حساس اور دوراندیش قیادت کی ستائش کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ انہوں نے خواتین اور بچیوں کے خلاف جرائم پر سخت رخ اختیار کرتے ہوئے حکام کو فوری کارروائی، وقت پر جانچ اور مجرموں کی فوری گرفتاری یقینی بنانے کی واضح ہدایات دی ہیں۔ ڈاکٹر پریتی شیکھر نے آج بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر چودھری نے تمام حکام کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ ایسے معاملات میں فوری کارروائی، وقت پر جانچ اور مجرموں کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے۔ کسی بھی سطح پر لاپرواہی یا ڈھیل کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ساتھ ہی متاثرین کو جلد انصاف دلانے کے لیے انتظامی عمل کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ بی جے پی لیڈر ڈاکٹر پریتی شیکھر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے امن و امان کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ضلع سطح پر نگرانی بڑھانے، حساس علاقوں میں خصوصی چوکسی برتنے اور خواتین ہیلپ لائن اور سکیورٹی نظام کو مزید مستحکم کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس انتظامیہ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہر خاتون اور بچی خود کو محفوظ محسوس کرے اور معاشرے میں خوف سے پاک ماحول قائم ہو۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کے لیے "ناری سمان اور سکیورٹی" اولین ترجیح ہے۔ "بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ" کے عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے حکومت مسلسل ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر چودھری کی یہ پہل نہ صرف انتظامی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے، بلکہ معاشرے میں اعتماد اور تحفظ کے احساس کو بھی تقویت دیتی ہے بی جے پی لیڈر ڈاکٹر پریتی شیکھر نے کہا کہ یہ فیصلہ بہار میں اچھی حکمرانی اور حساس طرز حکمرانی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر چودھری کی قیادت میں بہار میں خواتین اور بچیوں کے خلاف جرائم پر موثر کنٹرول قائم ہوگا اور مجرموں کے دلوں میں قانون کا خوف پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ناری شکتی وزیر اعلیٰ کے اس فیصلے کی مکمل حمایت کرتی ہے اور وزیر اعلیٰ مسٹر چودھری پر یقین رکھتی ہے کہ سمراٹ حکومت یہ یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ہر خاتون اور بچی کو محفوظ، باوقار اور بااختیار زندگی ملے۔

مزدوروں کو کم از کم اجرت بھی نہیں مل رہی: گہلوت

جے پور: (یواین آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ ملک میں مزدوروں کی حالت انتہائی سنگین ہے اور انہیں کم از کم اجرت بھی نہیں مل رہی، جبکہ راجستھان کی صورتحال تو اس سے بھی زیادہ خراب ہے اور اجرت کے معاملے میں یہ ملک میں سب سے نچلے درجے پر ہے، جو نہایت افسوسناک ہے۔ مسٹر گہلوت نے جمعہ کو عالمی یوم مزدور کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ آج مزدوروں کا دن ہے اور اسی لیے ماضی میں یہ نعرہ دیا گیا تھا کہ "دنیا کے مزدورو، ایک ہو جاؤ"، لیکن اس کے باوجود موجودہ حالات بہت تشویشناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزدوروں کو مقررہ کم از کم اجرت بھی نہیں مل پا رہی، جو ایک نہایت افسوسناک بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوئیڈا میں جو صورتحال پیدا ہوئی، وہ حکومت کے لیے ایک تنبیہ ہے کہ مزدوروں کا خیال رکھا جائے۔ مالکان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے مزدوروں کی دیکھ بھال کریں، یہ ان کی اخلاقی ذمہ داری بھی ہے، اور

اسی کی کمی کے باعث یہ حالات پیدا ہو رہے ہیں۔ پورے ملک میں صورتحال بہت تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان کی حالت اور بھی خراب ہے، یہاں مزدوری کے لحاظ سے ریاست ملک میں سب سے نیچے ہے، جو انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ کو خط لکھ کر ریاست میں مزدوری بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ گہلوت نے کہا کہ کانگریس حکومت نے گِگ ورکرز کے لیے قانون پاس کیا تھا، جو پورے ملک میں صرف راجستھان نے نافذ کیا تھا اور اسے عالمی سطح پر سراہا گیا تھا۔ لیکن حکومت بدلنے کے بعد اس قانون کو سرد خانے میں ڈال دیا گیا، نہ اس کے قواعد بنائے گئے اور نہ ہی مزدوروں کا تحفظ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلیکوسس بیماری کی صورتحال نہایت نازک ہے۔ کان کنی کے شعبے میں مالکان کی ذمہ داری ہے کہ وہ مزدوروں کو حفاظتی اقدامات پر عمل کرنے کا پابند بنائیں، جیسے ماسک پہننا اور دیگر حفاظتی آلات کا استعمال کرنا۔ انہوں نے کہا کہ مزدور بھی بعض اوقات لاپروائی کرتے ہیں، جس کا نتیجہ بعد میں بیماری کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

ہریانہ میں 30,000 صفائی ملازمین کی ہڑتال شروع

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) ہریانہ کے میونسپل اداروں میں تقریباً 30,000 صفائی ملازمین جمعہ کو ہڑتال پر چلے گئے۔ حکومت اور میونسپل امپلائز یونین کے درمیان مذاکرات بے نتیجہ رہے، جس کے سبب مزدوروں نے احتجاج میں شدت پیدا کردی۔ یونین کے نمائندوں اور شہری لوکل باڈیز ڈپارٹمنٹ کے کمشنر اور سکریٹری اشوک مینا کے درمیان میٹنگ کے دوران کسی بھی مطالبے پر کوئی معاہدہ نہیں ہوسکا۔ ملازمین رہنماؤں نے واضح طور پر کہا کہ جب تک کنٹریکٹ سسٹم کو ختم نہیں کیا جاتا، ورکروں کو محکمہ کی فہرست میں شامل نہیں کیا جاتا، اور 30,000 روپے کی کم از کم تنخواہ کا حکم جاری کیا جاتا ہے، ہڑتال جاری رہے گی۔ میٹنگ کے دوران محکمہ نے صفائی کے نظام پر پڑنے والے اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت سے ہڑتال ملتوی کرنے کی اپیل کی لیکن یونین نے اسے مسترد کر دیا۔ مذاکرات کی ناکامی کے بعد حکومت نے سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے ہڑتالی کارکنوں کی تنخواہوں میں کٹوتی کے احکامات جاری کر دیے۔ میونسپل امپلائز یونین کے ریاستی صدر نریش کمار شاستری نے انتباہ دیا ہے کہ اگر حکومت نے 2 مئی تک کوئی حل نہیں نکالا تو احتجاج کو مزید تیز کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں، فائر اسٹیشنوں پر ملازمین نے پانچ روزہ بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ فائر فائٹروں کی حمایت میں شہری ملازمین نے بھی یکم مئی سے دو روزہ ہڑتال کا اعلان کیا ہے، جس سے ریاست میں صفائی اور ہنگامی خدمات متاثر ہونے کا خطرہ ہے۔